فون نمبر ۲۹ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ — ایڈیٹر — روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۱۹ فتح ۱۳۴۲ ہش — یکم شعبان ۱۳۸۳ھ — ۱۹ دسمبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۹۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۸ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی

ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
آمین اللّٰھم آمین

مکرم چوہدری محمد نقی صاحب کی تشویشناک علالت

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم چوہدری محمد نقی صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ اللّٰھم آمین

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق دفتر وقف جدید عارضی طور پر گول بازار کے عقب میں منتقل کیا جا رہا ہے جملہ احباب سے درخواست ہے کہ مورخہ ۱۲/۲۴ ؍ ۶۳ سے اپنے حسابات کے ملاحظہ کے لئے وہاں پر تشریف لائیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ساری عقدہ کشائیاں دُعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں

ہمارے ہاتھ میں صرف ایک دُعا کا آلہ ہی ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے

"ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے صرف ایک دعا کا آلہ ہی ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے۔ کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے۔ ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے بس میں ایک ذرہ بھر بھی نہیں ہے مگر جو خدا ہمیں اپنے فضل سے عطا کر دے۔
انسان کو مشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب ہوتا ہے مگر چاہیئے کہ توکل کو کبھی بھی ہاتھ سے نہ دے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی بدر کے موقعہ پر سخت اضطراب ہوا تھا چنانچہ عرض کرتے تھے یا رب ان اھلکت ھٰذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابداً مگر آپ کا اضطراب فقط بشری تقاضہ سے تھا کیونکہ دوسری طرف توکل کو آپ نے ہرگز ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ آسمان کی طرف نظر تھی اور یقین تھا کہ خدا تعالیٰ مجھے ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ یاس کو قریب نہیں آنے دیا تھا۔ ایسے اضطرابوں کا آنا تو انسانی اخلاق اور مدارج کی تکمیل کے واسطے ضروری ہے۔ مگر انسان کو چاہیئے کہ یاس کو پاس نہ آنے دے کیونکہ یاس تو کفار کی صفت ہے۔ انسان کو طرح طرح کے خیالات اضطراب کا وسوسہ ڈالتے ہیں مگر ایمان ان وساوس کو دور کر دیتا ہے بشریت اضطراب خریدتی ہے اور ایمان اس کو دفع کرتا ہے۔" (الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۳ء)

ہمارا مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ

ہمارے مقدس و بابرکت اور الٰہی جلسہ سالانہ جو ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اب صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ احباب اس میں شمولیت کی غیر معمولی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے آج کل تیاریوں میں مصروف ہوں گے اور جلسہ کے انتظار میں گن گن کر یہ دن گزار رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس الٰہی جلسہ میں شامل ہونے اور اس کی عظیم الشان برکتوں سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دے۔ آمین

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کیلئے درخواست دُعا

— محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید —

زیورچ سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد محمود زیورچ سوئٹزرلینڈ پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آج ہسپتال میں ان کا میجر اپریشن ہو رہا ہے۔ مکرم باجوہ صاحب سلسلہ کے نہایت مخلص اور فدائی خادموں میں سے ہیں اور اس وقت نہایت اہم خدمت پر مامور ہیں۔

احباب کی خدمت میں اور صحابہ کرامؓ کی خدمت میں خصوصاً درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ اپریشن کامیاب فرمائے اور انہیں جلد از جلد صحت کاملہ بخشے۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا احباب جماعت سے خطاب

سو کام کا حرج کر کے بھی جلسہ سالانہ پر ضرور آنا چاہیئے

خود بھی آؤ اور اپنے اہل و عیال کو بھی لاؤ تا تمہاری اولاد کا سلسلہ سے تعلق قائم رہے

لیکن یہاں آکر اپنا زیادہ سے زیادہ وقت نیک کاموں میں صرف کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے دسمبر ۳۷ء میں جلسہ سالانہ کے متعلق جو اہم ہدایات دی تھیں۔ ان کا ایک حصہ درج ذیل کیا جاتا ہے

جلسہ سالانہ پر جو پہنچ سکتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ساری جماعت کی طرف سے ان پر ایک خاص ذمہ داری ہے جسے ادا کرنے کی کوشش ان کا اولین فرض ہے اور یہ کہ جبکہ ساری جماعت اس موقع پر نہیں پہنچ سکتی تو ہر علاقہ کے مردوں، عورتوں اور بچوں میں سلسلہ کی روح زندہ رکھنے کے لئے جو پہنچ سکتے ہیں انہیں سو کام کا حرج کر کے بھی آنا چاہیئے تا ان کا آنا دوسروں کے نہ آسکنے کے نقصان کا ازالہ کر دے۔ دنیا میں بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ترقی کے شروع ہونے پر سست ہو جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں اب جماعت بن ہو گئی ایسے لوگوں کو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر پہنچنا ممکن ہے اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے۔ پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی مظاہرہ دیکھتا ہے بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے۔ اور یہ اجتماع اس کے لئے ایک دلچسپ اور یاد رکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے۔ غرض جو باپ جلسہ پر آتے ہیں وہ اپنی اولاد کے دل میں بھی یہاں آنے کی تحریک پیدا کر دیتے ہیں اور کبھی نہ کبھی ان کے بچے کا اصرار بچے کو جلسہ پر لانے کا محرک ہو جاتا ہے جس کے بعد دوسرا قدم وہ اٹھتا ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔

پس ان ایام میں آنا کسی ایسے بہانے یا عذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جا سکتا ہو یا جس کا علاج کیا جا سکتا ہو صرف ایک حکم کی نافرمانی ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے۔۔۔۔

پس ہماری جماعت کو یہ مقصد اپنے سامنے رکھنا چاہیئے اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نہ صرف خود آنا چاہیئے بلکہ اپنے ہمسایوں اپنے عزیزوں کو بھی ساتھ لانا چاہیئے مگر اس کے ساتھ یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ان ایام میں بے احتیاطیاں دل کو زیادہ سخت کر دیا کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے مقدس مقامات کا احترام کرانا چاہتا ہے اور ہر شخص جو ان مقامات کا احترام نہیں کرتا اس کی سرزنش کا مستحق ہوتا ہے جس طرح جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا ہرج کرنا اور انہیں علمی باتوں کے سننے میں صرف کرنے یا مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی بجائے رائیگاں کھو دینا دل پر زنگ لگا دیتا ہے۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جب وہ جلسہ پر آئیں تو یہ اقرار کر کے آیا کریں کہ ہم محض رسم پوری کرنے نہیں چلے بلکہ ہم وہاں خدا کا ذکر کریں گے۔ جب جماعت میں بیٹھیں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے اور جب علیحدہ ہوں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔ جماعتی ذکر ہمیشہ مجلس میں ہوتا ہے انسان باتیں سنتا ہے تو نصیحت حاصل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف اس کے قلب کا میلان ہو جاتا ہے لیکن انفرادی ذکر الگ الگ ہوتا ہے دنیا میں چونکہ بعض طبائع ایسی ہیں جو اس وقت ذکر کی طرف توجہ قائم رکھ سکتی جب خود ذکر میں شامل ہوں اور بعض طبائع ایسی ہوتی ہیں جو دوسروں سے ذکر سنیں تو ذکر میں مشغول ہو جاتی ہیں نہ سنیں تو وہ بھی ذکر چھوڑ بیٹھتی ہیں۔ اس لئے جماعتی اور انفرادی دونوں ذکر انسانی اصلاح کے لئے ضروری ہیں اور ان دونوں کو اللہ تعالیٰ نے نماز میں جمع کر دیا ہے۔۔۔۔

پس جلسہ سالانہ میں بھی دونوں قسم کی عبادتیں کرنی چاہئیں۔ یعنے دوستوں کو چاہیئے کہ جب تک وہ جلسہ گاہ میں رہیں لیکچر سنیں۔ احمدیت کی تعلیم سے واقفیت پیدا کریں۔ قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے آگاہی حاصل کریں اور جب جلسہ سے فارغ ہوں تو نمازیں پڑھیں دعا کریں۔ ان آدمیوں سے ملیں جن سے مل کر ان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو۔ مگر اپنے وقت کو ضائع نہ کریں اور نہ کھیل کود اور لغو کاموں میں اسے رائیگاں جانے دیں۔"

(الفضل ۱۸ دسمبر ۳۷ء)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ کے ایمان افروز حالاتِ زندگی

خود نوشت سوانح حیات کا ایک ورق

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ نے اپنے جو نہایت ایمان افروز حالاتِ زندگی حیاتِ قدسی کے نام سے رقم فرمائے تھے وہ پانچ جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان حالات کا ایک حصہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

خاندانی حالات

میرا نام غلام رسول ہے اور میرے والد مرحوم کا نام میاں کرم الدین صاحب اور والدہ مرحومہ کا نام آمنہ بی بی تھا۔ میرے گاؤں کا نام راجیکی ہے جو گجرات (پنجاب) کے شہر سے تقریباً ۱۴ میل کے فاصلہ پر مغرب کی جانب آباد ہے۔

ہماری قوم ہمارے مورث اعلیٰ بڑائچ کے نام کی وجہ سے پنجاب اور قندھار وغیرہ علاقوں میں وڑائچ یا بڑائچ کہلاتی ہے۔ ضلع گجرات میں ہماری قوم کے تقریباً ۸۵ گاؤں ہیں۔ جو مشرق سے مغرب کی طرف ۵۰ کوس میں آباد ہیں۔ علاوہ ازیں ہماری قوم پنجاب کے اکثر اضلاع میں اور صوبہ اودھ اور قندھار وغیرہ علاقوں میں بھی بود و باش رکھتی ہے۔ چنانچہ صوبہ اودھ کا شہر بڑائچ اور گجرات کا ہٹیا واڑ کا علاقہ بھڑوچ اسی قوم کا جنم بھوم خیال کئے جاتے ہیں واللہ اعلم بالصواب۔

ہمارے ضلع گجرات کے وڑائچ جیسا کہ ہماری قوم کے تحریری ریکارڈ ولی زبانی نسب ناموں اور ایک انگریزی کی تاریخ سے ظاہر ہے۔ راجہ جیتو جو بڑائچ کی نسل میں سے ایک راجہ تھا۔ اس کی اولاد ہیں جس زمانہ میں اس راجہ کے بڑے بیٹے ہری نے گجرات شہر کے قریب ایک گاؤں بسایا تھا۔ اور اس کا نام اپنے نام پر ہریئے والا رکھا تھا۔ ایسا ہی اس کے بیٹے مگو نامی نے مگووال اور پھر اس کے بیٹے راجہ نے موضع راجیکے آباد کیا تھا۔ چنانچہ ہمارا خاندان اور راجیکے کے تقریباً تمام زمیندار اسی راجہ کی اولاد ہیں۔ جو راجہ جیتو کے سب سے بڑے بیٹے ہری کا پوتا تھا۔

میری پیدائش اور عہد طفولیت

اپنی والدہ ماجدہ کے بیان کے مطابق میں غالباً ۱۸۷۷ء اور ۱۸۷۹ء کے بیچ بین بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوا تھا۔ میری پیدائش پر میرے بڑے بھائی تاج محمود صاحب نے اصرار کیا کہ اس کا نام غلام رسول رکھا جائے چنانچہ والد صاحب محترم نے بھائی صاحب کی خاطر یہی نام تجویز فرمایا۔ حسن اتفاق سے میرے بھائی صاحب مرحوم کا رکھا ہوا یہ نام میری زندگی کے لئے ایک پیشگوئی ثابت ہوا۔ اور واقعی میرے مولیٰ کریم نے مجھے مرسل وقت علیہ السلام کی غلامی سے نواز لیا۔ میری والدہ ماجدہ نے بھی میری پیدائش سے پہلے رؤیا میں دیکھا تھا کہ ہمارے گھر میں ایک چراغ روشن ہوا ہے۔ جس کی روشنی سے تمام گھر جگمگا اٹھا۔

طفولیت کے کچھ سال گزارنے کے بعد میرے والد محترم نے مجھے قرآن مجید پڑھنے کے لئے گاؤں کے ایک مکتب میں بٹھا دیا۔ اور اس کے بعد قصبہ مگووال کے پرائمری سکول میں داخل کرا دیا۔ یہاں کی تعلیم سے فراغت پانے کے بعد قصبہ کنجاہ میں داخل ہوا۔ مگر ہنوز تعلیم پوری نہ ہوئی تھی۔ کہ میرے بڑے بھائی میاں تاج محمود صاحب کا بعمر ۲۳ سال انتقال ہو گیا۔

والد محترم جو پہلے ہی دو بیٹوں میاں حسام الدین اور میاں نجم الدین صاحب کے فوت ہو جانے کی وجہ سے کبیدہ خاطر اور دردمند رہتے تھے اس جواں عمر بیٹے کی فوتیدگی پر نہایت غم زدہ ہوئے اور مجھے ارشاد فرمایا بیٹا اب تم میرے پاس ہی رہا کرو۔ چنانچہ میں نے سکول کی پڑھائی چھوڑ دی۔ اور اپنے گاؤں میں ہی میاں محمد الدین صاحب کشمیری کے پاس پڑھنا شروع کر دیا۔ چونکہ میاں محمد الدین صاحب سکندر نامہ اور ابو الفضل کی فارسی سے اچھی طرح واقف تھے۔ اس لئے مجھے ان کتابوں کے پڑھنے میں آسانی ہوئی۔

اس کے بعد میرے دل میں مثنوی مولانا روم پڑھنے کا اشتیاق پیدا ہوا۔ اور میں والدین سے اجازت حاصل کر کے موضع گولیکی جو ہمارے گاؤں سے تقریباً چار کوس کے فاصلہ پر واقع ہے مولوی امام الدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا مولوی صاحب موصوف نے پہلے تو پڑھانے سے کچھ تامل فرمایا۔ مگر بعد میں یہ کہتے ہوئے کہ آپ بزرگوں کی اولاد ہیں مجھے مثنوی پڑھانے پر رضامند ہو گئے۔ تعلیم کے دوران آپ ہمارے بعض بزرگوں کی کرامتوں کا ذکر بھی فرمایا کرتے تھے اور بعض اہم امور کے لئے مجھے دعا کی تحریک بھی کیا کرتے تھے۔ میں ان دنوں صوم الوصال کے روزے رکھا کرتا تھا اور شام کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین، سورہ ملک سورہ مزمل۔ درود اکبر۔ درود مستغاث، درود دعال اور حضرت شیخ عبد القادر صاحب جیلانی علیہ الرحمتہ کے درود کبریت احمر کا وظیفہ بالالتزام کیا کرتا تھا۔ علاوہ ازیں موضع گولیکے اور موضع خوجیانوالی کے درمیانی ریگستانی ٹیلوں پر مجاہدہ و مراقبہ کی غرض سے جایا کرتا تھا۔ اور گھنٹوں یاد الٰہی میں تڑپ تڑپ کر روتا اور دعائیں کیا کرتا رہتا۔ اس زمانہ میں خلوت گزینی اور صحرا نشینی مرا بہت محبوب مشغلہ تھا۔ اور مجھے اس میں انتہائی لطف محسوس ہوتا تھا۔ مگر تاریک ماحول اور بچپن کی عمر کی وجہ سے میں اس وقت کسی کامل انسان کی دستگیری سے محروم تھا۔ کیونکہ اس زمانہ میں جس قدر صوفی اور سجادہ نشین لوگ ہمارے علاقہ میں پائے جاتے تھے۔ ان کے بیشتر مشاغل ہندو جوگیوں کی طرح کشف القبور کشف القلوب اور سلب امراض تک ہی محدود تھے۔ ایسا ہی اس زمانہ میں چشتی اور نقشبندی خاندانوں کی ریاضتیں بھی تصور شیخ کی مشرکانہ زنجیروں میں جکڑی ہوئی تھیں۔ ایسے حالات میں جبکہ میرے آس پاس کے لوگ صراط مستقیم سے بھٹکے ہوئے تھے۔ میرے لئے یہی چارہ کار تھا کہ خداوند کریم کی ازلی رحمتیں اور شفقتیں میری دستگیری فرمائیں اور ان فیج اعوج کی گمراہیوں سے مجھے محفوظ رکھیں۔ چنانچہ یہ خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے اپنی مخفی در مخفی حکمتوں کے تحت مجھے بچپن ہی سے ایسی راہوں پر چلایا۔ جو آخر مجھے آستانہ مہدی پر لانے کا موجب ہوئیں ؎

ما بداں منزل عالی نتوانیم رسید
ہاں مگر لطف شما پیش نہد گامے چند

لشکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں شمولیت

ایسا ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت راشدہ سے قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے گاؤں موضع راجیکی میں اپنے گھر سے باہر نکلا ہوں۔ اور اس کوچہ میں جو ہمارے گھر سے مغرب کی جانب شمالاً جنوباً چلا گیا ہے کیا دیکھتا ہوں کہ میاں اللہ جوایا اور نظام الدین باقندوں کی کھڈیوں کے پاس لوگ بڑی کثرت سے جمع ہیں۔ میں نے اس وقت سامنے سے آنے والے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ ہجوم کیسا ہے تو اس نے بتایا کہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا لشکر ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی اس لشکر میں موجود ہیں۔ تو اس نے کہا کہ ہاں حضور بھی موجود ہیں۔ یہ سنتے ہی میں نے اپنی جوتیاں وہیں پھینکیں اور بھاگتے ہوئے آنحضور کے لشکر میں جا ملا۔ وہاں دیکھا تو مشرقی جانب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہایت شاہانہ ٹھاٹھ سے ایک ہاتھی کی عماری پر جلوہ فرما ہیں۔ اور اس لشکر میں جس کے متعلق یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان پر چڑھائی کرنے والا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو بھرتی فرما رہے ہیں۔ چنانچہ اپنے گاؤں کے لوگوں میں سے اس وقت میں ہی آنحضرت علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں آگے بڑھا۔ اور تسلیمات عرض کرنے کے بعد لشکر میں بھرتی ہو گیا۔ اس کے بعد ہم تمام فوجیوں کو برچھیاں دی گئیں اور حکم ملا کہ تم نے خنزیروں کو قتل کرنا ہے۔ ازاں بعد اچانک نظارہ بدلا اور ہم کیا دیکھتے ہیں کہ ہمارے چاروں طرف بڑے بڑے فربہ خنزیر ہیں جنہیں ہم نے قتل کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور جو خنزیر کسی سے قتل نہیں ہوتا۔ میں برچھی کے ایک ہی وار سے اسے وہیں ڈھیر کر دیتا ہوں۔ اس رؤیائے صادقہ کے بعد خدا تعالیٰ نے مجھے ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں تبلیغ ہدایت کا موقعہ عطا فرمایا اور اس مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل جس کی علامت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یقتل الخنزیر و یکسر الصلیب قرار دی ہے مجھے ہزاروں مرتبہ ایسے خنزیر صفت لوگوں کے مقابلوں میں اپنے فضل سے نمایاں فتح نصیب فرمائی۔ اس رؤیا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہندوستان پر چڑھائی کرنے سے اس طرف بھی اشارہ ہے کہ حضور کی بعثت ثانیہ اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے ہندوستان کا ملک ہی مقدر ہے اور دوسرے اکابر امتی۔ سے بھی تصدیق ہوتا ہے۔ جو کسی گزشتہ بزرگ نے رقم فرمائی ہے۔

کانت لآدم ارض الھند مھبطاً
وفیھا نور رسول اللہ مشغول
من ھٰھنا مستبین ان مھدینا
مھند من سیوف اللہ مسلول

میری بیعت کی تقریب

موضع گولیکی میں مثنوی مولانا روم پڑھتے ہوئے جب میں چوتھے دفتر تک پہنچا تو ایک دن ظہر کی نماز کے بعد میں اور مولوی امام الدین صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ مسجد میں بیٹھے ہوئے کسی مسئلہ کے متعلق گفتگو کر رہے تھے کہ حسن اتفاق سے پولیس کا ایک سپاہی نماز کے لئے اس مسجد میں آنکلا۔ مولوی صاحب نے جب اس کے صافہ (دستار) میں بندھی ہوئی ایک کتاب دیکھی تو آپ نے پڑھنے کے لئے اسے لینا چاہا مگر اس سپاہی نے آپ کو روک دیا۔ مولوی صاحب نے وجہ دریافت کی تو اس نے کہا یہ کتاب جس بزرگ ہستی کی ہے وہ میرا پیشوا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تم لوگ اسے پڑھ کر میرے پیشوا کو بُرا بھلا کہنے لگ جاؤ جسے میری غیرت برداشت نہیں کر سکے گی۔ مولوی صاحبؓ نے کہا کہ آپ بے فکر رہیئے ہم آپ کے پیشوا کے متعلق کوئی بُرا لفظ زبان پر نہیں لائیں گے۔ تب اس سپاہی نے کہا اگر یہ بات ہے تو آپ بڑی خوشی سے اس کتاب کو دیکھ سکتے ہیں بلکہ تین چار روز کے لئے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ اس وقت میں تحصیلات کے لئے بعض دوسرے دیہات کے دَورہ پر جا رہا ہوں واپسی پر آپ سے یہ کتاب لے لوں گا۔ چنانچہ مولوی صاحبؓ نے وہ کتاب سنبھال لی اور گھر جاتے ہوئے ساتھ لے گئے۔ دوسرے دن جب میرا کسی کام سے مولوی صاحبؓ کے یہاں جانا ہوا تو میں نے وہی کتاب جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف لطیف "آئینہ کمالات اسلام" تھی۔ حضور اقدس کی چند نظموں کے اوراق کے ساتھ مولوی صاحبؓ کی بیٹھک میں دیکھی جب میں نے نظموں کے اوراق پڑھنے شروع کئے تو ایک نظم اس مطلع سے شروع پائی ؎

عجب نوریست در جانِ محمدؐ
عجب لعلیست در کانِ محمدؐ

میں اس نظم نعتیہ کو اوّل سے آخر تک پڑھتا گیا۔ مگر سوز و گداز کا یہ عالم تھا کہ میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو رہے تھے۔ جب میں آخری شعر پر پہنچا کہ

کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمانِ محمدؐ

تو میرے دل میں تڑپ پیدا ہوئی کہ کاش ہمیں بھی ایسے صاحب کرامات بزرگوں کی صحبت سے مستفیض ہونے کا موقع مل جاتا۔ اس کے بعد جب میں نے ورق الٹا تو حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ منظومہ گرامی تحریر نظر آئی۔ ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

چنانچہ اسے پڑھتے ہوئے جب میں اس شعر پر پہنچا کہ ؎

کافر و ملحد و دجّال ہمیں کہتے ہیں
نام کیا کیا غمِ ملّت میں رکھایا ہم نے

تو اس وقت میرے دل میں ان لوگوں کے متعلق جو حضور اقدس علیہ السلام کا نام ملحد و دجّال وغیرہ رکھتے تھے بے حد تأسّف پیدا ہوا۔ اب مجھے انتظار تھا کہ مولوی امام الدین صاحبؓ اندرون خانہ سے بیٹھک میں آئیں تو میں آپ سے اس پاکیزہ سرشت بزرگ کا حال دریافت کروں۔ چنانچہ جب مولوی صاحب بیٹھک میں آئے تو میں نے آتے ہی دریافت کیا کہ یہ منظوماتِ عالیہ کس بزرگ کے ہیں اور آپ کس زمانہ میں ہوئے ہیں مولوی صاحبؓ نے مجھے بتایا کہ یہ شخص مولوی غلام احمد ہے جو مسیح اور مہدی ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے اور قادیان ضلع گورداسپور میں اب بھی موجود ہے۔ اس پر سب سے پہلا فقرہ جو میری زبان سے حضور اقدس علیہ السلام کے متعلق نکلا وہ یہ تھا کہ

"دنیا بھر میں اس شخص کے برابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشق کوئی نہیں ہوا ہو گا"

اس کے بعد پھر میں نے حضرت اقدس کے دوسرے منظومات پڑھنے شروع کر دئے تو ایک صفحہ پر حضورِ انور کے یہ اشعار میرے سامنے آئے

چوں مرا نورے پئے قومِ مسیحی دادہ اند
مصلحت را ابن مریم نامِ من بنہادہ اند
می درخشم چوں قمر تابم چو قرصِ آفتاب
کور چشم آنانکہ در انکارہا افتادہ اند
صادقم و از طرفِ مولا با نشانہا آمدم
صد درِ علم و ہدیٰ بر روئے من بکشادہ اند
آسماں بارد نشاں الوقت می گوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے تصدیقِ من استادہ اند

ان ارشاداتِ عالیہ کے پڑھتے ہی مجھے حضور اقدس کے دعوئ مسیحیت اور مہدویت کی حقیقت معلوم ہو گئی اور میں نے ۱۸۹۷ء میں غالباً ماہ ستمبر یا ماہ اکتوبر میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ چنانچہ حضرت اقدس علیہ السلام کی طرف سے حضرت مولانا عبد الکریم صاحبؓ کا نوشتہ خط جو میری قبولیت بیعت کے متعلق تھا مجھے پہنچ گیا۔ میں نے جب یہ خط مولوی امام الدین صاحبؓ کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ آپ نے بیعت کرنے میں جلد بازی کی ہے مناسب ہوتا اگر آپ تسلی کے لئے پوری پوری تحقیق کر لیتے۔ میں نے کہا کہ میری تسلی تو خدا کے فضل سے ہو گئی ہے اس کے بعد مولوی صاحبؓ نے وہ مرسلہ رسائل جو حضور اقدس نے قادیان سے میرے نام ارسال فرمائے تھے پڑھنا شروع کر دئیے۔ ان رسالوں کے مطالعہ سے مولوی صاحبؓ کو تو اس وقت فائدہ ہوا یا نہیں مگر مجھے ان کے مطالعہ سے یوں معلوم ہوا کہ جیسے میں ایک تاریک دنیا سے نکل کر روشنی کے عالم میں آ گیا ہوں۔

آخر مولوی صاحبؓ کو بھی خدا تعالےٰ نے حضور اقدس کی کتابوں کے مطالعہ سے ہدایت بخشی اور آپ ۱۸۹۹ء میں میرے ساتھ حضور اقدس علیہ السلام کی دستی بیعت کے لئے قادیان روانہ ہو گئے۔

بارگاہِ سیّدنا مسیح موعود علیہ السلام اور ایک عجیب نشان۔

جب میں اور مولوی امام الدین صاحبؓ قادیان مقدس پہنچے اور مسجد مبارک میں جانے کے لئے اس کے اندرونی زینہ پر چڑھنے لگے تو میں وہیں کھڑے کھڑے حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے کچھ نذرانہ کی رقم نکالنے لگ گیا اتنی دیر میں مولوی صاحبؓ مسجد کے اوپر بارگاہِ نبوت میں جا پہنچے۔ حضور اقدسؑ نے مولوی صاحبؓ کو مصافحہ کا شرف بخشتے ہی فرمایا:۔

"وہ لڑکا جو آپ کے پیچھے آ رہا تھا اس کو بلائیں"

چنانچہ مولوی صاحب واپس لوٹے اور زینہ پر آ کر کہنے لگے۔ میاں غلام رسول آپکو حضرت صاحب یاد فرما رہے ہیں۔ میں یہ سنتے ہی حضورؑ کی خدمتِ عالیہ میں جا پہنچا اور جب مصافحہ اور دیدار مسیح سے مشرف ہوا تو اس وقت مجھ پر کچھ ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ میں بے ساختہ حضور کے قدموں پر گر گیا اور روتے روتے میری ہچکی بندھ گئی۔ حضورؑ اور اس وقت نہایت ہی شفقت سے میرے سر اور میری پیٹھ پر دستِ مسیحائی پھیرتے جاتے تھے اور مجھے دلاسا دیتے جاتے تھے جب میری طبیعت کچھ سنبھلی تو میں نے اپنے سر نیاز کو حضورؑ کے پائے عالی سے اٹھایا اور مولوی امام الدین صاحبؓ اور بعض دیگر اصحاب کی معیت میں حضورؑ کے دست بیعت سے شادکام ہوا۔ اس دوران میں یہ عجیب واقعہ رونما ہوا کہ حضور اقدس علیہ السلام نے مجھے دیکھے بغیر ہی اور مولوی امام الدین صاحبؓ سے بے پوچھے ہی یہ ارشاد فرمایا کہ "مولوی صاحب وہ لڑکا جو آپ کے پیچھے آ رہا تھا اس کو بلائیں" یقیناً یہ بات حضور اقدس علیہ السلام کے متعلق لانہٗ یریٰ بنور اللہ کی ایک دلیل ہے اور میرے لئے ایک نشان ہے۔ الحمد للہ الذی شرّفنی بلقائہٖ و نورہٖ۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

درخواستِ دعا

خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ اور عموماً بیمار رہتا ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے سب پریشانیاں دور فرماوے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین۔

(چوہدری محمد مدد علی۔ کراچی)

ہمارے محبوب امام اطال اللہ بقاءہ کی زریں نصائح

جلسہ کی برکات سے صحیح رنگ میں مستفیض ہونے کا طریق

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں میں یہ نہیں کہتا کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں۔ وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں اور غیر از جماعت لوگوں کو اپنے ساتھ لائیں لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے کہ جلسے کا نام آرام سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے بہت لوگ جلسہ سالانہ پر آکر بھی برکات سے محروم رہتے ہیں وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں سننے نہیں آتے ایسے لوگوں کو میں کہوں گا کہ وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں اگر یہاں آکر تقاریر نہیں سننی تو بہتر ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں اور اس طرح وہ غیر از جماعت افراد جوان کے ساتھ آئیں۔ اگر وہ جلسہ سالانہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں۔ یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں انہیں جلسے میں بٹھانے پر قادر نہیں تو میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں یہاں آنا انہیں خود بھی گنہگار بناتا ہے اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی ان کی وجہ سے گنہگار بنتے ہیں۔ وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں"

(المصلح الموعود ۱۹۵۲/ … ۱۹ … از الفضل ۲۳ … ۱۹۶۲)

مختلف صنعتوں کے کاریگروں کی ضرورت

مغربی افریقہ میں چھوٹے پیمانے پر مختلف قسم کی صنعتیں شروع کرنے کے لئے ماہر کاریگروں کی ضرورت ہے اس لئے ڈنک سازی، قالین بافی، ہینڈ لومز، بالٹیاں، جام لیمپ دیئے اور تیل کے چولہے بنانے والے کاریگر نیز ان کے علاوہ دیگر ایسی صنعتیں جاننے والے کاریگر (جو تھوڑے سرمایہ سے شروع کی جا سکتی ہوں) اگر مغربی افریقہ جانے کے خواہشمند ہوں تو وہ اپنی درخواستیں عملہ کو الف کے ہمراہ امیر جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ بھجوا دیں۔

درخواست میں اس بات کی وضاحت کریں کہ وہ کس صنعت کے ماہر ہیں اور کس قدر سرمایہ ان کے پاس موجود ہے

مغربی افریقہ کا کرایہ تقریباً اڑھائی ہزار روپیہ ہے جو درخواست دہندگان کو خود برداشت کرنا ہوگا۔

(والسلام نذیر احمد مبشر نائب وکیل التبشیر ربوہ)

وصیت

نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہے تاکہ اگر کسی صاحب کو اس وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ دن کے اندر اندر ضرور بالتفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان

نمبر 13377 میں مبارکہ بیگم بیوہ سید محمود علی صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محی الدین پور ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک اڑلیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اسوقت مندرجہ ذیل جائداد غیر منقولہ ہے۔ زیور کوئی نہیں ہے جس میں ایک مکان محی الدین پور سونگھڑہ میں ہے۔ حدود اربعہ یہ ہے۔ ایک مکان کچا جسکے دو کمرے ہیں۔ مکان کے مشرق میں صمام علی مرحوم کی افتادہ زمین۔ شمال میں اندرا تیلی کی زمین ہے۔ مغرب کی طرف برندہ چمار کی زمین ہے اور جنوب کیطرف شارع عام رستہ ہے۔ اس مکان کی قیمت اندازاً سات سو روپے ہے۔ یہ مکان سات گنٹھ زمین میں ہے۔ جسمیں ناریل وغیرہ کے چند درخت ہیں۔ اس ساری زمین مکان اور درختوں کی کل قیمت سات سو روپیہ ہے۔ جو اوپر لکھدی گئی ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اس کل جائیداد کی ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

۲۔ ان درختوں وغیرہ سے سال بھر میں ۲۵ روپیہ کی سالانہ آمد بھی ہوتی ہے میں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز میرے مرنے پر میری جسقدر بھی جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی اور اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ نشان انگوٹھا مبارکہ بیگم بیوہ سید محمود علی صاحب ساکن محی الدین پورہ ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک اڑلیسہ۔ حال قادیان ضلع گورداسپور ۲۶/۱/۶۲

گواہ شد۔ محمد عبدالعظیم موصی ۳۸۲۲ درویش قادیان

المرقوم گواہ شد قریشی محمد شفیع عابد درویش قادیان موصی ۹۳۹۲ ۲۶/۱/۶۲

دعائے مغفرت

میری اہلیہ فضل بیگم ۱۸/۱۱/۶۳ کو ہڑپہ شہر میں فوت ہو گئی مورخہ ۱۹/۱۱/۶۳ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئی۔ مرحومہ کی وفات پر بہت سے دوستوں کی طرف سے تعزیت کے پیغام موصول ہوئے جن کا فرداً فرداً میرے لئے جواب دینا مشکل ہے۔ میں بذریعہ اخبار ان احباب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحومہ ۱/۳ حصہ کی موصیہ تھی اور پیدائشی احمدی تھی اور سلسلہ احمدیہ سے بڑی محبت رکھتی تھی۔ اپنی یاد میں ایک بچی چھوڑ گئی ہے۔

(غلام رسول صاحب کاٹھ گڑھی سیکرٹری اصلاح و ارشاد ہڑپہ ضلع منٹگمری)

نوٹ آپ نے کسی مستحق کے نام الفضل کا ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ مینجر۔

درویشان قادیان نمبر میں آپ کیا پائیں گے؟

تقسیم ملک کے بعد قادیان کے تفصیلی حالات۔ درویشان کرام کے شب و روز۔ اہم اور دینی پیغامات و خطوط۔ وسیع تبلیغی مساعی کا تذکرہ۔ صبر و استقامت اور تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات غیر مسلموں کے تاثرات و آراء۔ متعدد تصاویر و نقشہ آبادی قادیان

قادیان دارالامان سے اپنی محبت و عقیدت کا ایک عملی ثبوت اس رسالہ کو خرید کر پیش کریں!

قیمت اڑھائی روپے علاوہ محصول ڈاک

(منیجر الفرقان ربوہ)

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے:۔

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں!!"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

مباحثہ مصر

از قلم محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

تردید عیسائیت میں ٹھوس اور مسکت دلائل کا لاجواب مجموعہ ہے۔

انگریزی ایڈیشن — سوا روپیہ

اردو ایڈیشن — دس آنے

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ الفرقان ربوہ

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے احباب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۶۳ء الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری گذارش

بعض احباب الفضل میں منی آرڈر بھجواتے وقت منی آرڈر کوپن پر رقم تحریر نہیں فرماتے۔ ایسے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ آئندہ منی آرڈر فارم کے کوپن پر رقم کا ضرور اندراج کر دیا کریں۔

(مینیجر الفضل)

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں احمدیہ دکان زیورات گول بازار ربوہ سے حاصل فرمائیں

حیاتِ نور

سے متعلق

محترم جناب چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ وممبر نگران بورڈ کی رائے

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب فاضل مربی سلسلہ عالیہ کو یہ شرف حاصل ہوا ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح مبارکہ "حیاتِ طیبہ" کی تصنیف کے بعد حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کی مفصل سوانح حیات لکھیں۔

مجھے یہ کتاب پڑھنے کا موقعہ ملا ہے فاضل مصنف نے سیدنا حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت کے حالات اور واقعات ایسے دلکش سادہ اور لطیف پیرائے میں ترتیب دیئے ہیں کہ جب میں نے اس کتاب کا مطالعہ شروع کیا جب تک ختم نہیں ہوئی میں اسے اپنے سے جدا نہیں کر سکا کتاب نہایت محنت اور کاوش سے لکھی گئی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مؤلف کو اس کی تالیف میں سینکڑوں کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑا ہوگا۔ میں یہ یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ حیاتِ طیبہ کی طرح حیاتِ نور بھی انشاء اللہ سلسلہ کی بلند پایہ کتب میں شمار ہوگی۔ اور ہمارے اداروں اور لائبریریوں کی زینت ہوگی فاضل مؤلف نے یہ بڑی عمدہ اور نفیس کتاب لکھ کر سلسلہ کی ایک بہت بڑی خدمت کی ہے خصوصاً نئی پود کے لئے تو یہ ایک بیش بہا روحانی مائدہ ہے جس سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانا چاہیئے

اصحابِ احمدؑ کے نادر تحفے

اصحاب احمد کی مفید جلدوں کے متعلق سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ـ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت عرفانی صاحب رضی اللہ عنہ حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اور دیگر بزرگان سلسلہ کی طرف سے تبصرے شائع ہو چکے ہیں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ایک بار رقم فرمایا

"رسالہ اصحاب احمد ملا ..... وہ اتنا دلچسپ اور ایمان افروز تھا کہ میں اسے ختم کرنے کے بعد سویا"

جلد پنجم حصہ دوم قریب ہی شائع ہوئی ہے جو حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق ہے (قیمت تین روپے)

گیارہویں جلد بابت حضرت چوہدری نصر اللہ خاں صاحب رضی اللہ عنہ اور آپ کی اہلیہ محترمہ (قیمت سوا چار روپے)

جلسہ سالانہ پر یہ کتب ہر کتب فروش سے دستیاب ہو سکیں گی۔

مینجر احمدیہ بکڈپو۔ ربوہ

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

زدِ جامِ عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ۔/۱۲ روپے

طلاء اکسیر

زندگی اور حرارت کا سرچشمہ ۔/۲ ؍

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا ۔/۵ ؍

حب جواہر مہرہ

قلب دماغ اور روح کا ہمدرد ساتھی

سو گولیاں ۔/۳۰ ؍

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

حاجی الحرمین سیدنا حضرت مولانا حافظ نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرۃ طیبہ

یعنی

مرقاۃ الیقین فی حیاتِ نورالدینؓ

جو توکل علی اللہ اور اخلاق فاضلہ کے ایمان افروز اور روح پرور واقعات پر مشتمل ہے ہدیہ صرف چار روپے علاوہ محصول ڈاک۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر حاصل کریں

ملنے کا پتہ:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

گلزارِ احمدؐ

حصہ سوم پنجابی منظوم کلام بطرز ہیر وارث شاہ یعنی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ سیرت

کے حالات جلسہ سالانہ کے موقع پر تمام بک سٹالوں سے حاصل کریں

ہدیہ علاوہ محصول ڈاک ایک روپیہ حصہ اوّل دوم اور سوم مکمل سیٹ کی قیمت ۲/۷۵

ملنے کا پتہ:۔ ظفر پبلشر اینڈ بکسیلر۔ ربوہ

آپ کی مطلوبہ کتابیں

آپ کو یکجا مل جائیں گی ـ بشرطیکہ آپ آج ہی مطلع فرمائیں کہ آپ کو کس کس کتاب کی ضرورت ہے اطلاع ملنے پر یہ سب کتب مہیا کر کے پیک کر دی جائیں گی اور آپ جلسہ سالانہ کے موقع پر کسی تگ و دو کے بغیر اپنی مطلوبہ کتب دفتر الفرقان سے حاصل کر سکیں گے۔ آج ہی ایک کارڈ لکھ دیجئے!

مینجر مکتبہ الفرقان۔ ربوہ

بشیر جنرل سٹورز گولبازار ربوہ

ربوہ کی مشہور ومعروف معیاری دکان

جس میں آپ اپنی ضرورت کی اشیاء منیاری۔ کراکری۔ ہوزری۔ کنفکشنری کاسمیٹک سٹیشنری بسکول کالج کی کتب ہر وقت حسب منشاء حاصل کر سکیں گے۔

بہترین اشیاء۔ مناسب قیمت اور دیانتداری سے آپ کی خدمت ہمارا اصول ہے۔

پروپرائٹر بشیر جنرل سٹورز گول بازار۔ ربوہ

حب مسان، کمزور اور لاغر بچوں کا اعلیٰ ٹانک

سوکھے کا مجرب نسخہ بچوں کو صحت مند اور توانا بناتی ہے ۔/۲ روپے دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نیویارک:- ۱۸ دسمبر صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ مغربی ممالک سے بھارت کو ملنے والی فوجی امداد پاکستان کی سالمیت کے لئے ایک سنگین خطرہ ہے اور اس نے مغربی ممالک کے ساتھ پاکستان کے اتحاد کو خطرہ میں ڈال دیا ہے صدر ایوب نے سہ ماہی جریدہ "فارن افیئرز" جو کل یہاں شائع ہوا لکھا ہے "ہمیں یقین ہے کہ چین اور بھارت کا تنازعہ پر امن ذرائع سے حل کیا جا سکتا ہے اس لئے ہمارے نزدیک بھارت کو اسلحہ کی امداد جاری رکھنے کی کوئی وجہ جواز نہیں ہے علاوہ بریں اس سے پاکستان کی بقاء کو بہت خطرہ لاحق ہے۔

صدر ایوب نے اپنے اس مضمون میں مزید لکھا ہے بھارت کی یہ یقین دہانیاں کہ وہ امریکی اسلحہ پاکستان کے خلاف استعمال نہیں کرے گا پاکستانی عوام کے لئے سراب سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں اور اس کی وجہ بھارت کی جارحانہ کارروائیوں کا ریکارڈ اور کشمیر کے متعلق اس کا اپنے وعدوں سے بار بار پھر جانا ہے اس اسلحہ کے ناجائز استعمال نہ ہونے کے بارہ میں امریکہ کی یقین دہانیاں بھی ہمارے عوام کو مطمئن نہیں کر سکتیں۔

کراچی:- ۱۸ دسمبر وزیر امور خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ صدر ایوب اور چینی وزیر اعظم مسٹر چو این لائی کی ملاقات سے اس علاقہ میں کشیدگی کم کرنے میں براہ راست مدد ملے گی۔ آپ نے بعض غیر ملکی حلقوں کی اس دلیل معقول قرار نہیں دیا کہ چونکہ پاکستان امریکہ کا حلیف ہے اس لئے وہ چینی وزیر اعظم کو دورہ کی دعوت نہ دے وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ دلیل کسی خاص شخصیت تک محدود نہیں رہنا چاہیئے بلکہ امریکہ بھارت کو فوجی امداد دیتے وقت یہ دلیل محفوظ رکھے مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ جب تک یہ حل نہیں ہوتا، بھارت سے مشترکہ دفاع کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مسٹر ذوالفقار علی بھٹو جو لنکا کے سات روزہ دورے سے کل واپس آئے ہیں کل شام اخباری نمائندوں کے ساتھ غیر رسمی بات چیت کر رہے تھے آپ نے بتایا کہ صدر ایوب امریکہ کے جائنٹ چیفس آف سٹاف کے چیئرمین جنرل میکسویل ٹیلر کے ساتھ مسئلہ کشمیر۔ خارجہ پالیسی اور فوجی امور پر بات چیت کریں گے جنرل ٹیلر جمعرات کو نئی دہلی سے کراچی پہنچ رہے ہیں۔

کراچی:- ۱۸ دسمبر۔ صدر محمد ایوب خان لنکا کے کامیاب دورے کے بعد آج تین بجے سہ پہر کراچی پہنچ رہے ہیں آپ آج جس وقت نیوی کی گودی میں پہنچیں گے تو آپ کو اکیس توپوں کی سلامی دی جائے گی اعلیٰ سول و فوجی حکام کے علاوہ کنونشن لیگ کے رہنما اور کارکن آپ کا پرجوش خیر مقدم کریں گے صدر ایوب اپنے بحری سفر کے دوران ریڈیو ٹیلیفون کے ذریعہ ملکی حالات سے باخبر رہ رہے ہیں۔

نئی دہلی:- ۱۸ دسمبر۔ بھارت کے وزیر اعظم مسٹر نہرو نے بتایا ہے کہ امریکہ کے ساتویں بحری بیڑے نے بحر ہند میں نقل و حرکت کا جو فیصلہ کیا ہے بھارتی حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہیں مسٹر نہرو نے یہ اعلان امریکہ کے جائنٹ چیفس آف سٹاف کے چیئرمین جنرل میکسویل ٹیلر سے ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں کے ساتھ بات چیت کے دوران کیا۔

بعد ازاں مسٹر نہرو نے لوک سبھا میں بتایا کہ ان کی حکومت اس بات پر رضا مند ہو گئی ہے کہ امریکہ کے ساتویں بحری بیڑے کے بعض دستے بحر ہند میں نقل و حرکت کریں۔ امریکہ کے اس فیصلہ کا مقصد یہ بتایا گیا ہے کہ بھارت کو چین کے خطرہ سے محفوظ رکھا جائے۔

بمبئی:- ۱۸ دسمبر۔ پرجا سوشلسٹ پارٹی اور مہاراشٹر کی ایک اور سیاسی جماعت نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو پر الزام لگایا ہے کہ انھوں نے گوا میں فرقہ دارانہ جذبات کو ہوا دے کر جمہوریت کو نقصان پہنچایا ہے یہ جماعتیں پنڈت نہرو کے اس بیان پر تبصرہ کر رہی تھیں جو انھوں نے گزشتہ ہفتے بمبئی کے ایک جلسہ میں دیا تھا ان پارٹیوں کا کہنا ہے کہ پنڈت نہرو نے گوا میں اپنی شکست سے بچنے کے لئے ہر گوا کے انتخاب کو فرقہ دارانہ رنگ دینے کی کوشش کی ہے اس لئے صورت حال نازک ہو گئی ہے۔

دنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر

حسب سابق امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مورخہ ۲۶ دسمبر ۶۳ء بروز جمعرات بوقت سات بجے شب دنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر کروانے کا انتظام کر رہی ہے جو دوست اس موقعہ پر کسی زبان میں تقریر کرنا چاہتے ہوں یا کر سکتے ہوں وہ خاکسار سے رابطہ پیدا کریں تقریر کے لئے ایک اقتباس دیا جائے گا۔ جس کا ترجمہ متعلقہ زبان میں پڑھنا ہوگا۔ جو صاحب ایک سے زیادہ زبان میں تقریر کر سکتے ہوں وہ بھی مطلع فرما دیں۔

امراء صاحبان اور قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ اگر ان کے علم میں کوئی دوست کسی خاص زبان میں تقریر کر سکتے ہوں تو ان کے کوائف سے بھی مطلع فرما دیں نیز اس امر سے بھی مطلع فرما دیں کہ آیا وہ دوست اس سال جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ (مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نئی دہلی:- ۱۸ دسمبر۔ ہندوستان کے وزیر دفاع مسٹر چاون نے کہا ہے کہ حکومت ہندوستان آواز سے زیادہ تیز رفتار طیارے حاصل کرنے کے لئے دوسرے ملکوں سے بات چیت کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حیدر آباد میں روسیوں کی مدد سے ہوائی جہاز تیار کرنے کا جو کارخانہ قائم کیا جائے گا اس میں آواز سے زیادہ تیز رفتار ہوائی جہاز بنائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ بنگلور میں ایک اور ہوائی جہاز تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کی رفتار بھی آواز سے زیادہ تیز ہو گی۔

نئی دہلی:- ۱۸ دسمبر قیمتوں میں اضافہ کے خلاف ۳۰ ہزار افراد نے کل یہاں زبردست مظاہرہ کیا۔ ایک لاکھ تعمیراتی مزدوروں نے بھی ایک دن کی ہڑتال کی۔

مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ بڑھتی ہوئی قیمتوں میں کمی کی جائے۔ تعمیرات پر کام کرنے والے مزدوروں کو دو روپے کی بجائے ڈھائی روپے روزانہ مزدوری دی جائے۔

قاہرہ:- ۱۸ دسمبر۔ مصر کے صدر جمال ناصر نے کمیونسٹ چین کے انقلاب کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انقلاب غربت کی گود میں پرورش پانے والی محض انتقامی تحریک نہ تھی بلکہ یہ ایک با مقصد تحریک تھی جس کا نصب العین کروڑوں چینیوں کا معیار زندگی بلند کرنا تھا۔ صدر ناصر نے یوم تعلیم کے موقعہ پر یہ الفاظ کہے۔ انہوں نے یہ تقریر زراعتی نمائش میں کی جہاں صدر ناصر مسٹر چو این لائی کے ہمراہ گئے تھے۔

لندن:- ۱۸ دسمبر۔ لندن کے اخبار ڈیلی ٹیلی گراف نے لکھا ہے کہ صدر ایوب نے لنکا کے دورے میں نہرو کے خلاف ایک اہم سیاسی کامیابی حاصل کی ہے۔

صدر ایوب نے اتوار کے روز یہ اعلان کیا تھا کہ لنکا پاکستان کے اس خیال سے متفق ہے کہ اگر ترقی پذیر ملکوں کی کانفرنس بلائی گئی ہے تو یہ کانفرنس صرف غیر جانبدار ملکوں تک ہی محدود نہ رہنی چاہیئے۔

کولمبو سے ڈیلی ٹیلی گراف کے نامہ نگار نے صدر ایوب کے متذکرہ بالا بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے ہیں۔ نامہ نگار کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان صرف اس لئے غیر جانبدار ملکوں کی کانفرنس بلانے کی ضرورت پر زور دے رہا ہے کہ دنیا کو یہ بتایا جائے کہ پاکستان اور چین غیر جانبدار نہیں۔

نئی دہلی:- ۱۸ دسمبر۔ نئی دہلی کی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ صدر ایوب اور مسز بندرانائیکے کے بیان میں مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے مطالبہ پر ہندوستانی حکام سخت پریشان ہو گئے ہیں۔ ہندوستانی حکام صدر ایوب کی اس پیشکش پر بھی ناراض ہیں جس میں انہوں نے کہا ہے کہ وہ لنکا میں مقیم چار ہزار پاکستانی نژاد باشندوں کو واپس پاکستان میں آباد کرنے پر آمادہ ہیں۔

ہندوستانی حکام کا خیال ہے کہ صدر ایوب نے اس بیان سے لنکا کے ساتھ ہندوستانی نژاد باشندوں کے تنازعہ کی نشاندہی کی ہے۔

واشنگٹن:- ۱۸ دسمبر۔ ڈیموکریٹک سینیٹر ویم مورس نے پاکستان اور ہندوستان کو امریکی فوجی امداد پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہوں نے کبھی ہتھیاروں کا استعمال کیا تو وہ باہم ایک دوسرے کے خلاف ہوگا۔ کسی کمیونسٹ ملک کے خلاف نہیں ہوگا۔

کراچی:- ۱۸ دسمبر متحدہ عرب جمہوریہ کا تجارتی وفد جو ان دنوں مغربی پاکستان کا دورہ کر رہا ہے۔ آج کراچی پہنچے گا۔ چھ افراد پر مشتمل تجارتی وفد کی قیادت مسٹر محمد رشدی کر رہے ہیں۔ ایوان تجارت و صنعت کراچی کے صدر مسٹر ایس ایم انور و دیگر تجارتی نمائندے کل مہمان وفد سے ملاقات کریں گے۔ وفد کو کراچی کے مختلف صنعتی ادارے دکھائے جائیں گے۔ ۲۰ دسمبر کو قاہرہ روانگی سے قبل وفد مرکزی وزیر تجارت مسٹر وحید الزماں سے ملاقات کرے گا۔

کراچی:- ۱۸ دسمبر۔ لیبیا میں عالمی ادارۂ صحت کے نمائندے پاکستان کے ڈاکٹر رفیق احمد خاں ہوں گے وہ مغربی پاکستان کے محکمہ صحت کے سیکرٹری رہ چکے ہیں۔

درخواستِ دعا

مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب آف عدن کے والد محترم شیخ منظور علی صاحب کو پچھلے دنوں دل کا شدید دورہ ہوا تھا اب پہلے کی نسبت کسی قدر افاقہ ہے لیکن ابھی طبیعت پورے طور پر بحال نہیں ہوئی۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم والد صاحب کو صحتِ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (ڈاکٹر اختر احمد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴